اداریہ

پوری دنیا میں ایک پریشانی و بے اطمینانی کی فضا چھائی ہوئی ہے۔ عالم اسلام یہود و نصاریٰ کے ظلم کا نشانہ ہے۔ کربلا میں پھر کربلا ہے۔ مساجد مبارکہ اور مزارات مقدسہ پر گولیاں برسائی جارہی ہیں۔ عراق کے بے گناہ قیدیوں کے ساتھ امریکی فوجوں کے غیر انسانی سلوک اور فلسطینی عوام پر اسرائیلی مظالم کو دیکھ کر تمام عالم اسلام بلکہ ہر ہمدرد انسان ذہنی اذیت میں مبتلا ہے۔ ایسے عالم میں آج سے ۱۵ ربرس پہلے ۳رجون کو دنیا سے رخصت ہونے والے رہبر انقلاب آیت اللہ خمینیؒ کا کردار شدت سے یاد آتا ہے۔ جنہوں نے بار بار امریکہ و اسرائیل کی ناپاک سازشوں سے عالم اسلام کو خبردار کیا اور کہتے رہے کہ اگر پوری دنیا کے مسلمان متحد ہو کر صرف ایک ایک بالٹی پانی ڈال دیں تو اسرائیل کے وجود کا پتہ نہ چلے۔ ایک دوسرے مقام پر امام خمینیؒ نے فرمایا:

''ہمیں میدان عمل میں آنا چاہیئے صرف زبانی جمع خرچ سے کوئی فائدہ نہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ ایرانی علماء کی طرح وہ بھی میدان میں اتریں اور بڑی طاقتوں کی دست درازیوں سے عوام کو نجات دلائیں اور اسلام کے مقابلے میں انہیں گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کردیں۔ ایسا نہ کریں تو ان کے خلاف مثبت اقدامات کریں۔ کسی چیز سے ڈرنے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مسلمانوں کی تمام پریشانیاں بڑی طاقتوں کی ایجاد کردہ ہیں جو ان کے نمک خوار غلاموں کے ذریعہ مسلمانوں پر مسلط کی گئی ہیں جب تک ان سے نجات حاصل نہیں ہوتی یہ پریشانیاں یوں ہی برقرار رہیں گی۔ امریکہ کو کیا حق حاصل ہے کہ اپنی حدوں سے عبور کر کے اسلامی دنیا کے معاملات میں دخل اندازی کرے اور اسلامی ممالک کی تقدیریں معین کرے۔ کیا یہ مسلمانوں کے لئے ننگ و عار کا مقام نہیں ہے کہ ایک ارب مسلمانوں پر مشتمل ممالک اسلامیہ کی تقدیروں کا فیصلہ ایک دشمن خدا، دشمن اسلام بلکہ دشمن انسانیت کے ہاتھوں میں دے دیا جائے۔''

امریکہ برسوں سے اپنے کو انسان دوست اور انسانیت پسند ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور صرف کئے ہوئے ہے اور آج بھی اپنی بربریت کے باوجود اپنے کو انسانیت کا علمبردار منوانا چاہتا ہے لیکن اب دنیا امریکہ کو انسانیت کا دشمن مان کر کسی نہ کسی انداز میں آیۃ اللہ خمینیؒ کی بصیرت کو داد دے رہی ہے لیکن اب بھی افسوس کی بات یہ ہے کہ دوسروں کو دہشت گردی کی سند دینے والے امریکہ کی کھلم کھلا دہشت گردی اور انسانیت سوزی کے خلاف آواز اٹھانے کے لئے اسلامی حکومتوں میں ہمت جمع نہیں ہو رہی ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ ہندوستان سے معین الشریعہ حجۃ الاسلام مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب نے

عراق میں ہونے والے امریکی مظالم کے خلاف احتجاج کے لئے لکھنؤ میں مظاہرے کا اعلان کیا جس میں ۳۰ مئی کو بلاتفریق مذہب وملت کئی لاکھ عوام وخواص نے شرکت کر کے احتجاج کو کامیاب بنایا۔ اس کامیاب احتجاج کے بعد ۲۰ جون کو دہلی میں ایک تاریخی ریلی کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ معین الشریعہ اس ریلی کو کامیاب بنانے کے لئے پوری طرح منہمک ہیں۔

ربیع الثانی جہاں حکم اقامت صلوٰۃ کا مہینہ ہے وہیں ''قَدْ اَقَمْتَ الصَّلوٰۃَ'' کے مصداق صابر مجاہد، فرزند رسولؐ وبتولؑ، امام یازدہم حضرت حسن عسکری علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت باسعادت کا بھی مہینہ ہے تاریخ شاہد ہے کہ اسی ماہ مبارک میں سلیمان خزاعی اور جناب مختار نے قیام کیا۔ چنانچہ مومن کی معراج یعنی نماز کی اقامت کے ساتھ اس سے استعانت کرتے ہوئے صبر وشکر سے زندگی بسر کرنا اور دنیا کے ہر ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا جناب مختار اور ان کے ہمنواؤں کے مشن اور مقصد امام علیہ السلام کو خراج حیات پیش کرنا ہے۔

گزشتہ شمارے کے دائرۂ منثورات میں آیت اللہ العظمیٰ سید العلماء سید علی نقی نقوی، آیت اللہ استاد شہید مرتضیٰ مطہری نور اللہ مرقدھما، آیت اللہ العظمیٰ رہبر انقلاب اسلامی ولی امر مسلمین سید علی خامنہ ای مدظلہ الشریف، آیت اللہ شیخ جوادی آملی اور عماد العلماء علامہ دکتر سید علی محمد نقوی مدظلہ کے کلک گہر سلک کے علمی وتحقیقی آثار نمایاں ہیں۔ صفحۂ منظومات، سید المتکلمین ابو البراعہ علامہ سید ظفر مہدی نقوی گہرؔ جائسی، (مترجم وشارح نہج البلاغہ ومدیر ماہنامہ ''سہل یمین'') علامہ سید کلب احمد نقوی ماتیؔ جائسی، سید الشعراء سید محمد حسن نقوی سالکؔ مرحوم، عارف کامل مولانا شاہ نعیم عطا (سجادہ نشین آستانہ عالیہ سلون) نعیمؔ سلونی، امتیاز الشعراء مولوی سید محمد جعفر قدسیؔ جائسی مرحوم (مصنف کتب متعددہ ومترجم بحار الانوار ومعارف الملّۃ وغیرہ) اور رضاؔ جائسی کے مدحتی ومنقبتی نقوش ثبت ہیں۔

قوی امید ہے کہ استفادہ کنندگانِ ماہنامہ شعاع عمل، مؤسسہ نور ہدایت دیگر علم دوست جیالوں کو رسالہ کی قرأت واعانت کی طرف ضرور متوجہ کریں گے۔

اگر علماء یعنی ورثۃ الانبیاء اور امراء یعنی وکلاء پروردگار کی چشم عنایت ونظر کرم جریدہ کے امور ومشکلات پر مرکوز رہی تو یقیناً شماروں کا معیار بھی انشاء اللہ العزیز برقرار رہے گا اور ارکان ادارہ بھی راہ ارتقا پر ثابت قدم رہ سکیں گے۔

مؤسسہ نور ہدایت

حسینیہ حضرت غفران مآبؒ چوک لکھنؤ

(اتر پردیش) ہندوستان